وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ

(فرمانِ باری تعالیٰ)

اور لیکن آپ اللہ کے رسول اور تمام انبیاء کے ختم کرنے والے ہیں

ختمِ نبوّت کامل

(ہر سہ حصّہ)

جس میں ایک سَو سے زائد آیاتِ قرآنی اور دو سَو دس احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اجماعِ اُمت اور سینکڑوں اقوال صحابہ و تابعین و ائمۂ دین سے مسئلۂ ختم نبوّت کے ہر پہلو کو واضح کیا گیا ہے، اور شبہات کے شافی جوابات دیئے گئے ہیں،

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مفتیٔ اعظم پاکستان

○

اِدارۃُ المعارف کراچی ۱۴

کے بعد کوئی نبی پیدا ہونا تقضائے خداوندی میں مقدور نہیں ۔
یہ ننانوے آیات قرآنیہ ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہر قسم کی نبوت کا اختتام بوضاحت ثابت کرتی ہیں اور اعلان کرتی ہیں کہ آپ کے بعد نہ کوئی تشریعی نبی پیدا ہو سکتا ہے اور نہ بقول مرزاجی غیر تشریعی یا ظلی بروزی ۔
مسئلہ ختم نبوت کا ہر پہلو قرآن مجید کی روشنی میں واضح ہو چکا اس کی ننانوے آیتوں نے ہر سوتے ہوئے کو بیدار اور بیدار کو ہوشیار کر کے خدا کی حجت اہل عالم پر تمام کردی ، اس کے بعد بھی اگر کوئی ختم نبوت پر ایمان نہ لائے تو اس کی قسمت ، فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَہٗ یُؤْمِنُوْنَ " اس کے بعد وہ کونسی بات پر ایمان لائیں گے "

ایک ضروری تنبیہ

یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ مذکورۃ الصدر ننانوے آیتیں جو ختم نبوت کے ثبوت میں پیش کی گئی ہیں ، ان میں سے بعض اس مقصد میں بالکل صریح اور عبارۃ[1] النص ہیں ، اور بعض اشارۃ النص یا دلالۃ النص اور اقتضاء النص کے طور پر ہیں ، اور یہ چاروں طریق باتفاق علماء اصول استدلال کے قطعی اور یقینی طریق ہیں ۔ (دیکھو حسامی ، نورالانوار وغیرہ) اور بعض وہ آیات بھی ہیں جن سے بطریق استنباط یا نکات کے طور پر ختم نبوت کا ثبوت نکلتا ہے ، جو اصل مسئلہ کی تائید کے لئے پیش کی گئی ہیں ۔
وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ

****

[1] قرآن کریم سے کسی مسئلہ کو ثابت کرنے کے لئے چار طریق ہیں ، عبارۃ النص ، اشارۃ النص ، دلالۃ النص ، اقتضاء النص ۔ جن کی تعریفیں اصول کی کتابوں میں مفصل ہیں ، اور یہ چاروں طریق باجماع اہل اصول قطعی اور یقینی ہیں ۱۲ منہ